بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دعاؤں کی قبولیت کے لئے اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنا ضروری ہے۔ یہی سچا ایمان ہے۔

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 24 جون 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آغاز میں فرمایا کہ گزشتہ خطبہ جمعہ میں میں نے بیان کیا تھا کہ دعاؤں کی قبولیت کے لئے اللہ تعالیٰ کے حکموں کو ماننا اور ان پر عمل کرنا ضروری ہے قرآن کریم میں تمام اوامر اور نواہی موجود ہیں۔ جو ان پر عمل کریں گے وہ ہدایت پا جائیں گے اور دعا کی قبولیت اور قرب کے نظارے دیکھیں گے اور اعلیٰ اخلاق پر چلتے ہوئے ایک دوسرے کے حق ادا کرنے والے ہوں گے۔ رمضان میں تربیتی مجاہدہ کر کے خدا تعالیٰ کے قریب ہونے کی کوشش کریں۔ فرمایا کہ قرآن کریم میں بے شمار احکامات ہیں جن کی ہمیں وقتاً فوقتاً جگالی کرنی چاہئے۔ سب سے بنیادی حکم خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے۔ فرمایا بعض واقفین زندگی اور اسی طرح بعض عہدیداران بھی جو دینی علم بھی رکھتے ہیں، اس بنیادی حکم کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو۔ مومن کی اولین توجہ اس کے مقصد پیدائش یعنی عبادت کی طرف ہونی چاہئے۔ اس لئے تمام واقفین زندگی اور عہدیداران بھی ایک نمونہ ہونے چاہئیں۔ انہیں اس بات کی پوری کوشش کرنی چاہئے کہ رمضان کی تربیت اور مجاہدے نے جو تبدیلی ان کے اندر پیدا کی ہے اس کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نفس کے حقوق ادا کرنے کا بھی حدیث میں ذکر آیا ہے کہ نفس کا تم پر حق ہے لیکن اس میں اعتدال اور میانہ روی ہونی چاہئے۔ یہ حقوق انسانی فطرت میں اللہ تعالیٰ نے رکھے ہیں اس لئے ان کا ادا کرنا بھی ضروری ہے۔ فرمایا کہ یہ بھی نہیں ہونا چاہئے کہ انسان ہر وقت صرف عبادت میں ہی لگا رہے۔ فرمایا کہ تمہارے نفس کا بھی اور تمہارے بیوی بچوں کا بھی تم پر حق ہے۔ فرمایا کہ انسان کی تخلیق کی اصل غرض اپنے رب کی پہچان ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ رمضان کے بعد بھی اسی طرح مساجد کو آباد رکھیں۔ فرمایا کہ انسان کا کمال یہی ہے کہ دنیاوی کام بھی کرے اور خدا تعالیٰ کو بھی نہ بھولے۔ اسلام میں رہبانیت نہیں بلکہ سب فرائض پورے کرنے چاہئیں اور دین کو بھی مقدم رکھیں۔

نمازوں کی حفاظت کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ نمازوں کی حفاظت کرو خصوصاً صلوٰۃ وسطیٰ کی۔ صلوٰۃ وسطیٰ وہی ہے جو انسان کے کام کرنے کے دوران آئے اور اس کے لئے تگ و دو کرنی پڑے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پھر ایک حکم قرآن کریم میں عہدوں کو پورا کرنا بتایا گیا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ اور بندوں دونوں کے عہد ہیں۔ فرمایا ہم احمدیوں پر خاص طور پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں آنے کا عہد اور اسلام کی تعلیم پر عمل کرنے کا عہد ہے۔ فرمایا کہ آپس میں جو عہد کرتے ہو اس کو بھی پورا کرو۔ اگر اس بات کو سمجھ جائیں تو تمام قسم کی لڑائیوں سے ہمارا معاشرہ بچ سکتا ہے۔ فرمایا کہ آجکل دنیاوی لالچوں کی وجہ سے عہد کو پورا نہ کرنے کے واقعات بڑھ رہے ہیں، اس سے جماعت کی بھی بدنامی ہے اور ایمان بھی ضائع ہوتا ہے۔ سچائی کا خون مت کرو۔ اگر ایک بچہ بھی سچی بات کہتا ہے تو قبول کر لو۔ کوئی بھی عداوت ہمیں انصاف سے دور نہ کرے۔ پس ہمیں عاجزی کے ساتھ اپنے گناہوں کی معافی مانگنی چاہئے کہ کسی مخفی گناہ کی وجہ سے بھی پکڑ میں نہ آجائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے متقی کی ایک علامت یہ بتائی ہے کہ غصے کو دبانے والا ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو عفو کرتا ہے اس کو ایک نور دیا جاتا ہے۔ جو غصہ میں آتا ہے اس کے منہ سے معارف کی باتیں نہیں نکل سکتیں۔ وہ لطائف کے سرچشمہ سے محروم کئے جاتے ہیں، اچھی باتوں سے محروم ہو جاتے ہیں۔ غضب اور حکمت اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ ان کے اندر سوچنے سمجھنے کی صلاحیت بھی ختم ہو جاتی ہے۔ فرماتے ہیں کہ اپنے قویٰ کو اعتدال میں رکھنا چاہئے۔ مخالف سے بھی غصہ میں بات نہیں کرنی چاہئے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے احکام جہاں ہمارے اخلاق کو بڑھاتے ہیں وہاں ہماری عقلوں کو بھی جلا بخشتے ہیں۔ پھر فرماتے ہیں کہ دو قوتیں انسان کو جنونی بنا دیتی ہیں۔ ایک بدظنی اور دوسری قوت غضب ہے۔ پس لازم ہے کہ ایک مومن بدظنی اور غضب سے بہت بچے۔ بدظنی انسان کو اندھا کر کے ہلاکت کے تاریک کنویں میں ڈال دیتی ہے۔ اگر بدظنی پیدا بھی ہو تو کثرت سے استغفار کرے۔ خدا تعالیٰ سے دعا کرے تا اس کی معصیت اور گناہ سے بچ سکے۔ فرمایا کہ پھر دوسری چیز تجسس کرنا ہے۔ اس سے بھی ایک مومن کو بچنا چاہئے۔ پھر تیسرا حکم غیبت کی مناہی ہے۔ یہ ایسا ہی ہے کہ جیسا اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ متقی کا کام نہیں کہ وہ غیبت کرے۔ پس رمضان میں جب ہم چاہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا قرب ملے تو ان برائیوں سے بچنے اور خدا تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی بہت زیادہ کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ کرے کہ ہم حقیقی عابد بنیں اور اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرنے والے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آخر پر مکرم چوہدری خلیق احمد صاحب کراچی کی راہ مولیٰ میں قربانی پر مرحوم کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی